السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی والدہ کی عمر قریبا ستر سال ہے اوراس کی طبیعت یہ ہے کہ وہ گاڑیوں پر سفر نہیں کر سکتی خواہ مسافت قریب ہی ہو کیونکہ وہ ایسے مرض میں بتلا ہے کہ جب وہ گاڑی پر سوار ہوتی ہے تو اپنی یادداشت کھو بیٹھتی ہے ، لہذا وہ فریضہ حج ادا نہیں کر سکی ، تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ اپنے مال میں سے اس کی طرف سے حج کروں ، یاد رہے کہ میں ہی اپنی والدہ کا اکلوتا بیٹا ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح سوال میں مذکور ہے تو آپ کے لیے اپنی والدہ کی طرف سے حج کرنا اوراس سلسلہ میں اپنا کچھ مال خرچ کرنا بھی جائز ہے بلکہ والدہ کے ساتھ نیکی اوراحسان کے پیش نظر آپ کے لیے ان کی طرف سے حج کرنے کی تاکید مزید بڑھ جاتی ہے کیونکہ انہیں استطاعت نہیں ہے اوراس مذکورہ حالت میں حج میں نیابت جائز ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج2 صفحہ266

محدث فتوی